ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت ®

آفاقی معلومات کا علمبردار

حیاتِ طیبہ ؐ

حضور سرورِ کائنات ؐ

سید انتظار حسین شاہ

حیاتِ طیبہ ﷺ
ماہ و سال کے آئینے میں

مرتبہ: سید قاسم محمود

مکی زندگی

عمر مبارک	واقعات	ترتیب زمانی
پہلا سال	ولادت رسول ﷺ	ترجیحی قول، بروز پیر، 9، ربیع الاول، مشہور روایت، بروز پیر 12 ربیع الاول، واقعہ فیل کے 93 یا 94 دن بعد 18 ماہ دے..........40 نوشیروانی 25 ماہ برمودہ.......287 قبطی جدید 22 اپریل..........571 عیسوی 20 ماہ بہفتم..........2585 ابراھیمی یکم جیٹھ..........628 بکرمی شمس یکم جیٹھ..........3672 کلی جگ 18 ماہ توت..........1319 بخت نصری 10 ماہ ایار..........4331 عبرانی
پہلا سال	حضرت حلیمہ سعدیہ کی رضاعت	16 ربیع الاول۔ سن میلادی۔ 52 قبل ہجری 29 اپریل 571ء
دوسرا سال	مکہ معظمہ میں والدہ کے پاس	51 قبل ہجری۔ 573ء
تیسرا سال	واقعہ شق صدر (اوّل)	3 میلادی۔ 50 قبل ہجری۔ 574ء
چھٹا سال	بنی سعد سے واپسی	6 میلادی۔ 47 قبل ہجری۔ 577ء
چھٹا سال	والدہ سیدہ آمنہ کا انتقال	6 میلادی۔ 47 قبل ہجری۔ 577ء
چھٹا سال	دادا حضرت عبدالمطلب کے سایہ شفقت میں	6 میلادی۔ 47 قبل ہجری۔ 577ء
8 سال	حضرت عبدالمطلب کا انتقال	9 میلادی۔ 17 جمادی الاول، 44 قبل ہجری (عمر مبارک: آٹھ سال دو ماہ دس دن) 30 جون 579ء
8 سال	چچا حضرت ابو طالب کی کفالت میں	9 میلادی، 17 جمادی الاول، 44 قبل ہجری عمر مبارک آٹھ سال دو ماہ دس دن، 30 جون 579ء
12 سال	شام کا پہلا تجارتی سفر بحیرا راہب	13 میلادی، 19 جمادی الاول، 40 قبل ہجری 583ء (عمر مبارک، بارہ سال دو ماہ دس دن)
16 سال	جنگِ فجار میں شرکت	13 میلادی، 37 قبل ہجری، جون 586ء
16 سال	معاہدہ حلف الفضول میں شرکت	15 میلادی، ذی قعد، 37 قبل ہجری، دسمبر 586ء
16 سال	خدمت گلہ بانی	16 میلادی تا 24 میلادی، 38 قبل ہجری تا 27 قبل ہجری 587ء تا 594ء
25 سال	شام کا دوسرا تجارتی سفر نسطورا راہب	25 میلادی، 28 قبل ہجری، جولائی 595ء
25 سال	حضرت خدیجۃ الکبریٰ سے نکاح	25 میلادی، 25 ربیع الاول، 27 قبل ہجری، ستمبر 595ء
28 سال	ولادت سیدنا قاسمؓ بن رسول ﷺ	28 میلادی، 25 قبل ہجری، جون 598ء
30 سال	ولادت سیّدہ زینبؓ بنت رسول ﷺ	30 میلادی، 23 قبل ہجری، جون 600ء
30 سال	"صادق الامین" کا خطاب	30 میلادی، 22 قبل ہجری، 601ء
32 سال	ولادت سیّدہ رقیہؓ بنت رسول ﷺ	32 میلادی، 20 قبل ہجری، 603ء
33 سال	ولادت سیّدہ اُم کلثومؓ بنت رسول ﷺ	33 میلادی، 19 قبل ہجری، 604ء
35 سال	تعمیر کعبہ اور حجر اسود کے تنازع کا فیصلہ	35 میلادی، 18 قبل ہجری، 605ء
35 سال	ولادت سیّدہ فاطمۃ الزہراؓ	35 میلادی، 18 قبل ہجری، 605ء
35 سال	سیدنا علی مرتضیٰ کفالتِ نبوی ﷺ میں	35 میلادی، 18 قبل ہجری، 605ء
36 سال	تخلیہ پسندی، غار حرا میں قیام	36 سال میلادی تا 39 میلادی، 17 قبل ہجری تا 14 قبل ہجری 606ء تا 609ء
41 سال	نزول وحی، نبوت کا آغاز	بروز پیر، 41 سال میلادی، 12 قبل ہجری، 9 ربیع الاول، سن نبوی کا آغاز، 9 فروری 610ء
41 سال	آغاز نزول قرآن	شب جمعہ، 18 رمضان المبارک، سن 1 نبوی، 12 قبل ہجری، 14 اگست 610ء
41 سال	دو نمازوں کی فرضیت	شب جمعہ، 18 رمضان المبارک، سن 1 نبوی، 12 قبل ہجری، 14 اگست 610ء
41 سال	خفیہ دعوت کا آغاز	شب جمعہ، 18 رمضان المبارک، سن 1 نبوی، 12 قبل ہجری، 14 اگست 610ء
	سابقون الاولون حضرت خدیجہؓ حضرت زید بن حارثہؓ، حضرت ابوبکر صدیقؓ حضرت علی مرتضیٰؓ، حضرت عثمانؓ کا قبول اسلام	
43 سال	کوہ صفا پر اعلانیہ دعوت اسلام	43 میلادی، 4 نبوی، 9 قبل ہجری، 614ء
43 سال	روسائے قریش حضرت ابو طالب کی خدمت میں	43 میلادی، 4 نبوی، 9 قبل ہجری، 614ء
43 سال	صحابہ کرامؓ پر قریش کے مظالم	43 میلادی، 4 نبوی، 9 قبل ہجری، 614ء
44 سال	دار ارقم: دعوت و تبلیغ کا پہلا مرکز	44 میلادی، 5 نبوی، 10 قبل ہجری، 614ء
46 سال	صحابہ کرام کی ہجرت حبشہ	رجب 5 نبوی، 7 قبل ہجری، اپریل 615ء
46 سال	نجاشی کے دربار میں کفار مکہ کا وفد	5 نبوی، 7 قبل ہجری، 615ء
46 سال	چچا حضرت حمزہؓ کا قبول اسلام	ذی الحجہ، 6 نبوی، 7 قبل ہجری، 616ء
46 سال	حضرت عمر فاروقؓ کا قبول اسلام	ذی الحجہ، 6 نبوی، 7 قبل ہجری، 616ء
47 سال	شعب ابی طالب میں محصوری	یکم محرم بروز منگل، 7 نبوی، اپریل 617ء
49 سال	شعب ابی طالب سے رہائی	محرم 10 نبوی، 619ء
50 سال	حضرت ابو طالب کا انتقال	رمضان المبارک 10 نبوی، 3 قبل ہجری، جنوری 619ء

50سال	حضرت خدیجۃ الکبریٰ کا انتقال	رمضان المبارک 10 نبوی، 3 قبل ہجری، جنوری 619ء
50سال	عام الحزن (غم واندوہ کا سال)	دس نبوی، 3 قبل ہجری، 619ء
50سال	حضرت سودہؓ سے نکاح	آخر رمضان المبارک 10 نبوی، 3 قبل ہجری فروری 619ء
50سال	حضرت عائشہ سے نکاح	شوال 10 نبوی، 3 قبل ہجری، مارچ 619ء
50سال	دعوت اسلام کیلئے سفر طائف	27 شوال 10 نبوی، 3 قبل ہجری، مارچ 619ء
50سال	قبائل و وفود کو دعوت اسلام	ذی قعد، ذی الحجہ 10 نبوی، 3 قبل ہجری، 619ء
50سال	مدینہ میں اسلام کا آغاز	ذی الحجہ، نبوی، قبل ہجری، اواخر 619ء
51سال	واقعہ معراج اور نماز پنج گانہ کی فرضیت	27 رجب، 10 نبوی، 2 قبل ہجری، 8 مارچ 620ء
51سال	طفیل بن عمرو دوسی اور ابوذر غفاری کا قبول اسلام	اختتام 10 نبوی، 2 قبل ہجری، 620ء
51سال	بیعت عقبہ اُولیٰ	ذی الحجہ، 12 نبوی، 1 قبل ہجری، جولائی 621ء
52سال	بیعت عقبہ ثانیہ	ذی الحجہ، 13 نبوی، تین ماہ قبل ہجری، جون 622ء
52سال	صحابہ کرامؓ کو ہجرت مدینہ کا حکم	ذی الحجہ، محرم 13 نبوی، تین ماہ قبل ہجری، جون 622ء
52سال	رسول کریم ﷺ کے قتل کی ظالمانہ قرارداد	صفر، 14 نبوی، چند ایام قبل ہجری، 622ء
52سال	کاشانہ نبوی ﷺ کفار کے نرغے میں	26,25 صفر، 14 نبوی، 12,11 ستمبر 622ء
53سال	ہجرت مدینہ کا آغاز	27 صفر، شب جمعہ، 14 نبوی، 12 ستمبر 622ء
53سال	مکہ سے غار ثور	27 تا 29 صفر، 14 نبوی، 12 تا 14 ستمبر 622ء
53سال	غار ثور سے روانگی	29 صفر، 14 نبوی، 14 ستمبر 622ء
53سال	قبا میں تشریف آوری	8 ربیع الاول 14 نبوی، 1 ہجری، 23 تا 26 ستمبر
53سال	تعمیر مسجد قبا	9 تا 11 ربیع الاول 14 نبوی، 1 ہجری، 23 تا 26 ستمبر 622ء
53سال	پہلی نماز جمعہ	12 ربیع الاول بروز جمعہ، 1 ہجری، 27 ستمبر 622ء

مدنی زندگی

53سال	مدینہ منورہ میں ورود مسعود	12 ربیع الاول بروز جمعہ، 1ہجری، 27 ستمبر 622ء
	کاشانہ حضرت ابوایوب انصاریؓ پر قیام	12 ربیع الاول بروز جمعہ، 1ہجری، 27 ستمبر 622ء
	مسجد نبوی کی تاسیس	19 ربیع الاول، 1ہجری، اکتوبر 622ء
	اذان کی ابتداء	19 ربیع الاول، 1ہجری، اکتوبر 622ء
	مہاجرین و انصار میں مواخات	ربیع الثانی، 1ہجری، نومبر 622ء
	میثاق مدینہ	جمادی الآخر، 1ہجری، مارچ 623ء
	سریہ سیف البحر	رمضان المبارک، 1ہجری، مارچ 623ء
	سریہ رابغ	شوال، 1ہجری، اپریل 623ء
	حضرت عائشہ صدیقہؓ کی رخصتی	شوال، 1ہجری، اپریل 623ء
	سریہ خرار	ذی قعد، 1ہجری، مئی 623ء
	ولادت حضرت عبداللہ بن زبیرؓ	ذی قعد، 1ہجری، مئی 623ء
54سال	فرضیت جہاد	12 صفر، 2 ہجری، 15 اگست 623ء
	غزوہ ودان (ابوا)	صفر، 2 ہجری، 1 اگست 623ء
	غزوہ بواط	ربیع الاول، 2 ہجری، ستمبر 623ء
	غزوہ صفوان (بدر اُولیٰ)	ربیع الاول، 2 ہجری، ستمبر 623ء
	غزوہ ذوالعشیرہ	جمادی الآخر، 2 ہجری، دسمبر 623ء
54سال	سریہ نخلہ	رجب، 2 ہجری، جنوری 624ء
	حضرت سلمان فارسی کا قبول اسلام	رجب، 2 ہجری، جنوری 624ء
	تحویل قبلہ کا حکم	15 شعبان، 2 ہجری، 11 فروری 624ء
	روزوں کی فرضیت	یکم رمضان، 2 ہجری، بروز اتوار، فروری 624ء
	غزوہ بدر	17 رمضان المبارک، 2 ہجری، مارچ 624ء
	وفات سیدہ رقیہ بنت رسولؐ	رمضان، 2 ہجری، مارچ 624ء
	غزوہ بنی سلیم	25، رمضان المبارک، 2 ہجری، مارچ 624ء
	پہلی نماز عید الفطر	یکم شوال، 2 ہجری، اپریل 624ء
	زکوٰۃ کی فرضیت	شوال 2 ہجری، اپریل 624ء
	حضرت فاطمہؓ کی رخصتی	شوال 2 ہجری اپریل 624ء
	غزوہ بنوقینقاع	15 شوال، 2 ہجری، اپریل 624ء
	غزوہ سویق	ذی الحجہ، 2 ہجری، 29 مئی 624ء
	پہلی نماز عید الاضحیٰ	10 ذی الحجہ، 2 ہجری۔ 3 جون 624ء
55سال	غزوہ غطفان	محرم، 3 ہجری، جون 624ء
	حرمت شراب کا حکم	ربیع الاول، 3 ہجری، اگست 624ء
	سریہ محمد بن مسلمہؓ	14 ربیع الاول، 3 ہجری، 4 ستمبر 624ء
	غزوہ بحران	ربیع الثانی، 3 ہجری، اکتوبر 624ء
	سریہ زید بن حارثہؓ	جمادی الآخر، 3 ہجری، نومبر 624ء
	حضرت حفصہؓ سے نکاح	شعبان، 3 ہجری، جنوری 624ء
	غزوہ اُحد	6 شوال، 3 ہجری، بروز جمعہ، 13 مارچ 625ء
	حضرت امیر حمزہؓ کی شہادت	7 شوال، 3 ہجری، بروز ہفتہ، 14 مارچ 625ء
	غزوہ حمراء الاسد	8 شوال، 3 ہجری، بروز اتوار، 15 مارچ 625ء
	حضرت زینبؓ بنت خزیمہ سے نکاح	ذی الحجہ، 3 ہجری، مئی 625ء
	حضرت ام کلثومؓ کا حضرت عثمان سے عقد	3 ہجری، 625ء
	ولادت حضرت امام حسنؓ	3 ہجری، 625ء
56سال	سریہ ابوسلمہؓ مخزومی	یکم محرم، 4 ہجری، 13 جون 625ء
	سریہ عبداللہ بن انیسؓ	5 محرم، 4 ہجری، 17 جون 625ء

	سریہ رجیع	صفر، 4 ہجری، جولائی 625ء
	سریہ بیئر معونہ	صفر، 4 ہجری، اگست 625ء
	غزوہ ذات الرقاع	جمادی الاول، 4 ہجری، ستمبر 625ء
	حضرت ام سلمہؓ سے نکاح	شوال، 4 ہجری، مارچ، 626ء
	غزوۂ بدر لاخری	ذی قعد، 4 ہجری، اپریل، 626ء
	حکم حجاب (پردہ)	ذی قعد، 4 ہجری، اپریل، 626ء
57 سال	غزوہ دومۃ الجندل	25 ربیع الاول، 5 ہجری، 24 اگست 626ء
	غزوہ بنو مصطلق	3، شعبان، 5 ہجری، 28 دسمبر 626ء
	تیمم کا حکم	شعبان، 5 ہجری، 626ء
	حضرت جویریہؓ سے نکاح	شعبان، 5 ہجری، دسمبر 626ء
	حضرت زینبؓ بنت جحش سے نکاح	شوال، 5 ہجری، مارچ 627ء
	غزوہ احزاب (خندق)	8 ذی قعد، 5 ہجری، 31 مارچ 627ء
	غزوۂ بنی قریظہ	ذی الحجہ، 5 ہجری، اپریل 627ء
58 سال	سریہ محمد بن مسلمہؓ انصاری	10 محرم، 6 ہجری، یکم جون 627ء
	غزوۂ بنی لحیان	یکم ربیع الاول، 6 ہجری، 21 جولائی 627ء
	غزوۂ ذی قرد یا غابہ	ربیع الثانی، 6 ہجری۔ اگست 627ء
	سریہ عکاشہؓ بن محصن	ربیع الثانی، 6 ہجری۔ اگست 627ء
	سریہ ذی القصہ	ربیع الثانی، 6 ہجری۔ اگست 627ء
	سریہ بنو ثعلبہ	ربیع الثانی، 6 ہجری۔ اگست 627ء
	سریہ جموم	ربیع الثانی، 6 ہجری۔ اگست 627ء
	سریہ عیص	جمادی الاول، 6 ہجری، ستمبر 627ء
	سریہ طرف	جمادی الآخر، 6 ہجری، نومبر 627ء
	سریہ وادی القریٰ	رجب، 6 ہجری، دسمبر 627ء
	سریہ دومۃ الجندل	شعبان، 6 ہجری، دسمبر 627ء
	سریہ فدک	شعبان، 6 ہجری، دسمبر 627ء
	سریہ اُم قرفہ	رمضان المبارک، 6 ہجری، جنوری 628ء
	سریہ عبداللہ بن رواحہؓ	شوال، 6 ہجری، فروری 628ء
	سریہ کرزؓ بن جابر الفہری	شوال، 6 ہجری، فروری 628ء
	صلح حدیبیہ، بیعت رضوان	ذی قعد، 6 ہجری، 13 مارچ 628ء
	کفار سے اہل اسلام کے نکاح کی حرمت	ذی قعد، 6 ہجری، 13 مارچ 628ء
	حضرت اُم حبیبہؓ سے نکاح	ذی الحجہ، 6 ہجری، اپریل 628ء
59 سال	سلاطین کو دعوت اسلام	یکم محرم، 7 ہجری، 11 مئی 628ء
	غزوۂ خیبر	محرم، 7 ہجری، مئی 628ء
	اہل حبشہ کی واپسی	محرم، 7 ہجری، مئی 628ء

	وفد اشعریین کا قبول اسلام	محرم، 7 ہجری، مئی 628ء
	غزوہ وادی القریٰ وتیما	محرم، 7 ہجری، مئی 628ء
	واقعہ لیلۃ التعریس	محرم، 7 ہجری، مئی 628ء
	سریہ تربہ	محرم، 7 ہجری، مئی 628ء
	سریہ جسمی	محرم، 7 ہجری، مئی 628ء
	سریہ تربہ	محرم، 7 ہجری، مئی 628ء
	سریہ بنو کلاب	محرم، 7 ہجری، مئی 628ء
	سریہ خربہ	رمضان المبارک، 7 ہجری، 628ء
	سریہ بن مرہ	شوال، 7 ہجری، 628ء
	سریہ بشیر بن سعد انصاریؓ	شوال، 7 ہجری، 628ء
	آنحضور ﷺ کا عمرہ القضا	ذی قعد، 7 ہجری، 628ء
	حضرت میمونہؓ سے نکاح	ذقعد، 7 ہجری، 628ء
	سریہ اخرم بن ابی العوجا	ذی الحجہ، 7 ہجری، اپریل 628ء
60 سال	حضرت خالد بن ولیدؓ قبول اسلام	صفر 8 ہجری، جون 629ء
	حضرت عمرو بن العاصؓ کا قبول اسلام	صفر 8 ہجری، جون 629ء
	سریہ موتہ	جمادی الاول، 8 ہجری، اگست 629ء
	سریہ ذات السلاسل	جمادی الآخر، 8 ہجری، ستمبر 629ء
	فتح مکہ	رجب، 8 ہجری، اکتوبر 630ء
	سریہ خالد بن ولیدؓ	25 رمضان، 8 ہجری، جنوری 630ء
	سریہ عمرو بن العاصؓ	25 رمضان، 8 ہجری، جنوری 630ء
	سریہ سعد بن زیدؓ اشہلی	26 رمضان، 8 ہجری، جنوری 630ء
	سریہ خالد بن ولیدؓ	شوال، ہجری، فروری 630ء
	غزوۂ حنین (اوطاس)	شوال، ہجری، فروری 630ء
	غزوۂ طائف	شوال، ہجری، فروری 630ء
	جعرانہ میں آمد (مال غنیمت کی تقسیم)	ذی قعد، 8 ہجری، مارچ 630ء
	وفد ہوازن کا قبول اسلام	ذی قعد، 8 ہجری، مارچ 630ء
	عمرہ جعرانہ	ذی قعد، 8 ہجری، مارچ 630ء
	وفد صدا کا قبول اسلام	ذی قعد، 8 ہجری، مارچ 630ء
61 سال	تنظیم زکوٰۃ (عاملین کا تقرر)	محرم، 9 ہجری 630ء
	سریہ عیینہؓ بن حصن	محرم، 9 ہجری 630ء
	سریہ قطبہ بن عامرؓ	صفر، 9 ہجری 630ء
	وفد عذرہ کا قبول اسلام	صفر، 9 ہجری 630ء
	وفد بلی کا قبول اسلام	ربیع الاول، 9 ہجری 630ء
	سریہ ضحاک بن سفیانؓ	ربیع الاول، 9 ہجری 630ء
	سریہ علقمہ بن مجزز مدلجیؓ	ربیع الاول، 9 ہجری 630ء

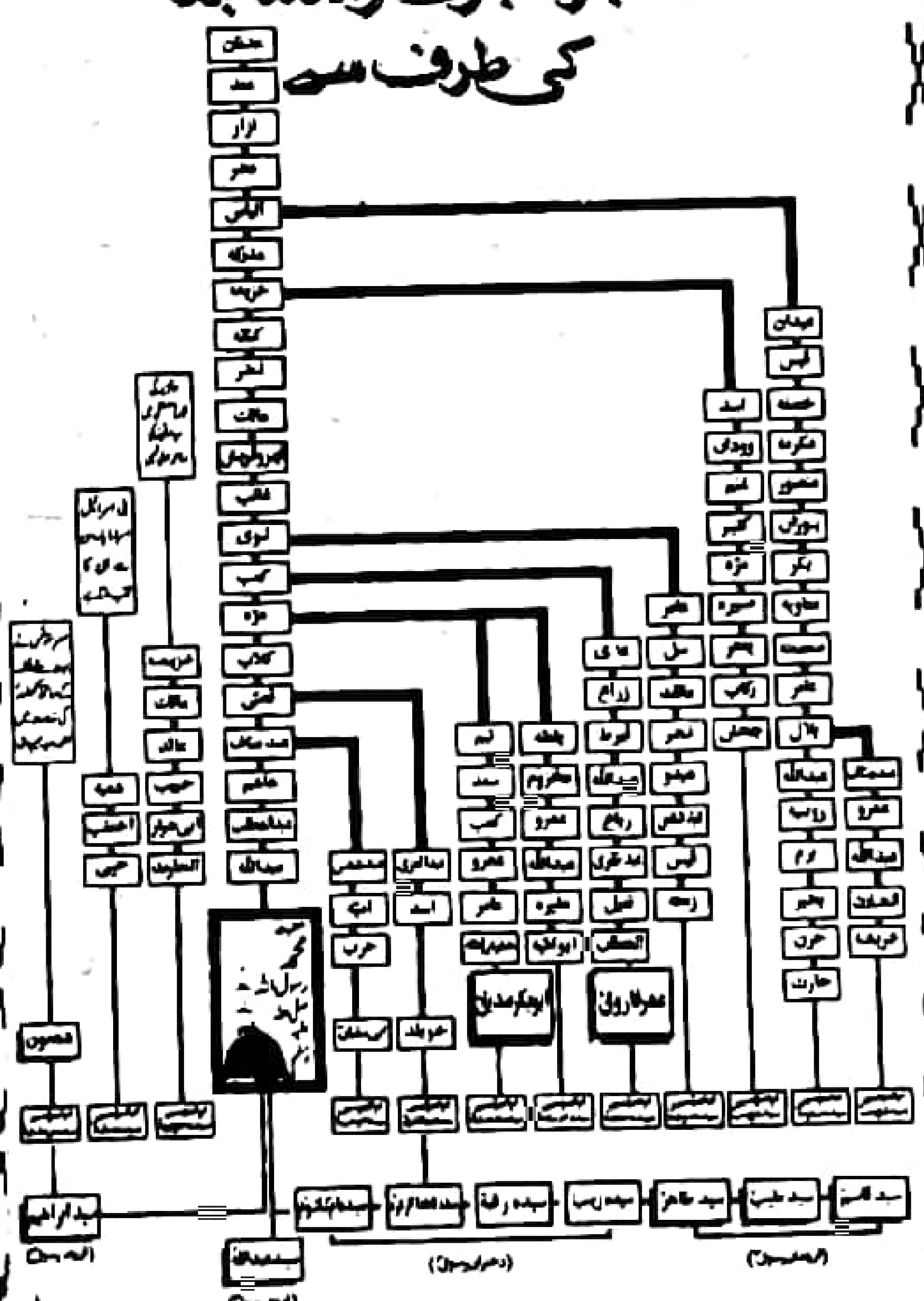
سریہ بنو طے	ربیع الاول، 9 ہجری 630ء
سیدنا ابراہیمؑ کی ولادت	جمادی الاول، 9 ہجری 630ء
غزوۂ تبوک	رجب، 9 ہجری 630ء
جزیہ لینے کا حکم	رجب، 9 ہجری 630ء
سریہ خالد بن ولیدؓ	رجب، 9 ہجری 630ء
مسجد ضرار	شعبان، 9 ہجری 630ء
وفد ثقیف کا قبولِ اسلام	رمضان المبارک، 9 ہجری، جنوری 631ء
حضرت ابوبکر صدیقؓ کا حج	ذی قعد، 9 ہجری، مارچ 631ء
فرضیتِ حج	ذی الحجہ، 9 ہجری، اپریل 631ء
سود کی حرمت	ذی الحجہ، 9 ہجری، اپریل 631ء
وفد نصاریٰ نجران	ذی الحجہ، 9 ہجری، اپریل 631ء
62 سال وفد بنی الحارث کا قبولِ اسلام	ربیع الثانی، 10 ہجری، جولائی 631ء
حجۃ الوداع، مدینہ سے روانگی	5 ذی قعد، 10 ہجری، 22 فروری 632ء
مکہ معظمہ میں داخلہ	4 ذی الحجہ، 10 یکم مارچ 632ء
عرفات میں خطبہ حجۃ الوداع	9 ذی الحجہ بروز جمعہ، 10 ہجری، 6 مارچ 632ء
منیٰ سے واپسی	13 ذی الحجہ، منگل، 10 ہجری، 10 مارچ 632ء
63 واں سال وفد نخع کی آمد (حیاتِ مبارکہ کا آخری سال)	بروز اتوار، 15 محرم، 11 ہجری، 11 اپریل، 632ء
سریہ اسامہ بن زیدؓ	28 صفر، 11 ہجری، 24 مئی 632ء
وفات رسول کریم ﷺ: آغاز مرض	دوشنبہ، 29 صفر، 11 ہجری، 25 مئی 632ء
حضرت ابوبکر صدیقؓ کو امامت کا حکم	11 ربیع الاول، 11 ہجری، 6 جون 632ء
آنحضور ﷺ کے آخری لمحات، وصال	12 ربیع الاول، 11 ہجری، بروز پیر، بوقت چاشت 7 جون 632ء
تدفین جسم اطہر	14 ربیع الاول، 11 ہجری، بروز بدھ بوقت شب، 8 جون 632ء

کل عمر مبارک: 63 سال، 4 دن اور تقریباً پانچ گھنٹے

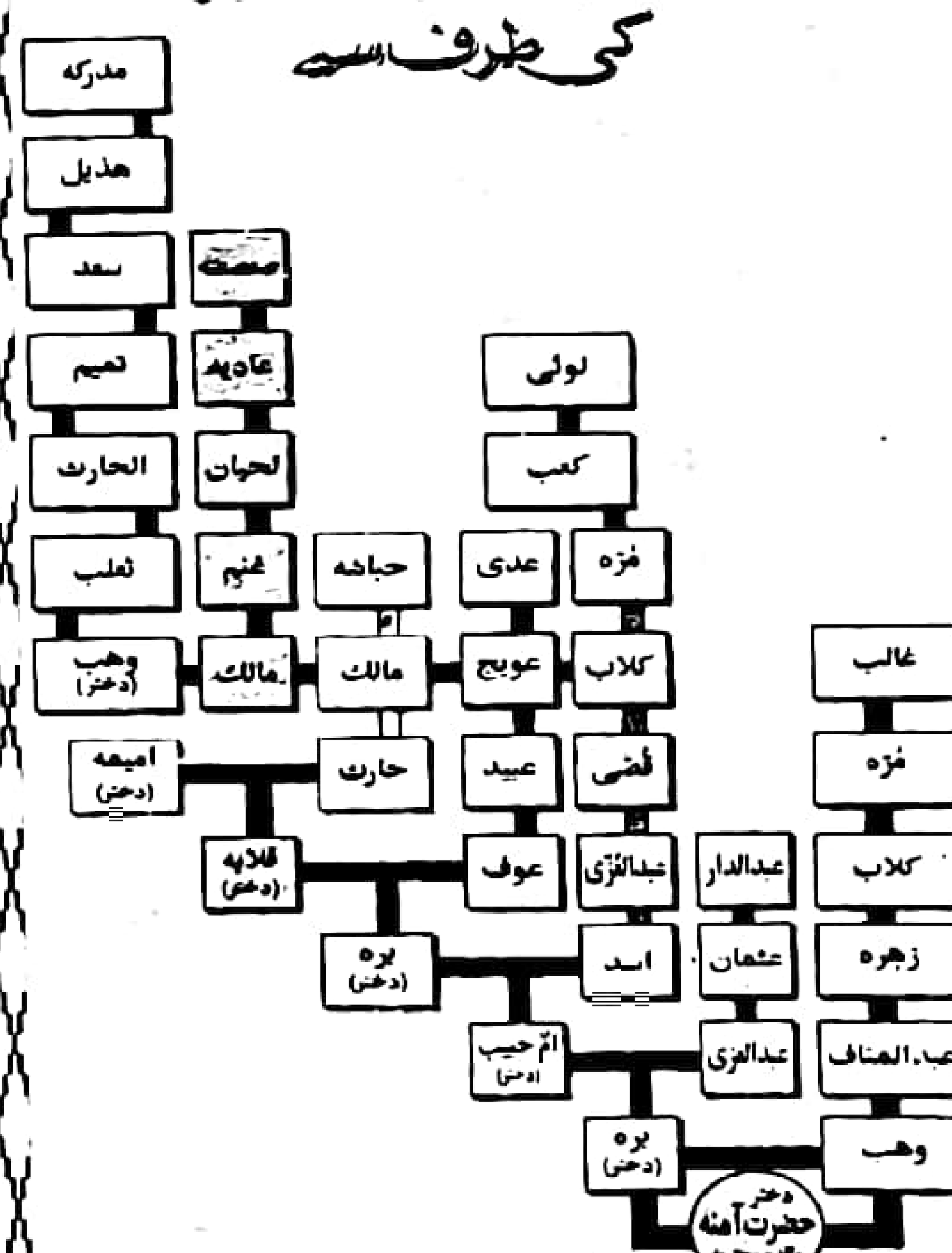
عالمِ دنیا میں: 22 ہزار 330 دن اور تقریباً پانچ گھنٹے قیام فرمایا

ان میں سے 8 ہزار 156 دن دعوت و تبلیغ میں بسر ہوئے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا شجرہ مبارک والد ماجد کی طرف سے



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا شجرہ طیبہ والدہ مطہرہ کی طرف سے



قرآن اور صاحب قرآن، عملی پہلو

ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر

☆ رسول اللہ ﷺ کی زندگی قرآن کریم کا کامل بلکہ اکمل نمونہ ہے۔ آپ کی عملی زندگی میں قرآن کریم کے الفاظ کا عکس ہے۔ اس کی تائید قرآن کریم کے ان الفاظ سے ہوتی ہے۔

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحىٰ ۝

''اور وہ نہیں بولتا اپنے نفس کی خواہش سے یہ تو حکم ہے بھیجا ہوا''۔

آپ ﷺ کی گفتار و کردار کی قرآن سے مناسبت کی کئی مثالیں قرآن میں موجود ہیں۔

چنانچہ سورۃ المجادلہ کی ابتداء میں ارشاد ہے!

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيٓ إِلَى اللّٰهِ ق

''سن لی اللہ نے بات اس عورت کی جو جھگڑتی تھی تجھ سے اپنے خاوند کے حق میں اور شکایت کرتی تھی اللہ کے آگے''۔

عورت اپنے اور خاوند کے درمیان پیدا ہونے والے مسئلہ پر بحث و تکرار اور شکایت کر رہی ہے۔ قرآن اس کا نقشہ کھینچ رہا ہے کہ آپ ﷺ اس کی باتیں سن رہے ہیں اور خاموش ہیں، اپنی طرف سے کوئی بات کہنے کے لئے تیار نہیں، حتیٰ کہ آپ ﷺ پر وحی الٰہی نازل ہوئی۔ یہ صاحب قرآن کی عملی تصویر ہونے کی کتنی عمدہ مثال ہے۔ اس طرح کی مثالیں اور بھی ہیں۔ جن سے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ صاحب قرآن کا قرآن کے ساتھ ہمہ پہلو کتنا گہرا تعلق تھا۔

حضرت عائشہ سے جب سوال ہوا کہ آپ ﷺ کا اخلاق کیا تھا انہوں نے بھی یہی جواب دیا کہ!

''اللہ کے نبی ﷺ کا اخلاق قرآن تھا''۔

معروف مفکر ابوالکلام آزادؒ نے لکھا ہے!

دراصل قرآن اور حیات نبوت معناً ایک ہی ہیں۔

قرآن متن ہے اور سیرتؐ اس کی تشریح، قرآن علم ہے اور سیرتؐ اس کا عمل۔ قرآن کریم نے جن اخلاقی رفعتوں کو سراہا لوگوں نے ان کو رسول کریم ﷺ کی زندگی میں پایا۔ آپؐ کے اخلاق عظیم کے پیکر ہونے کا اعلان قرآن نے کیا!

وَإِنَّكَ لَعَلىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۝

''اور تو پیدا ہوا بڑے خلق پر''۔

ایسا کیوں نہ ہوتا رسول ﷺ کو عملی قرآن بنانے کا اہتمام خود رب العالمین نے کیا۔ جبرائیلؑ جب پہلی وحی لے کر آئے تو آپ ﷺ فرمانے لگے۔

''میں پڑھنے والا نہیں ہوں''۔ آپ ﷺ کا یہ کہنا قرآن کریم کی ان آیات کے عین مطابق ہے۔ جن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا!

مَا كُنتَ تَدْرِي مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْإِيمَانُ

''تو نہیں جانتا تھا کہ کیا کتاب ہے اور نہ ایمان۔

اور فرمایا!

عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ط

''تجھ کو سکھائیں وہ باتیں جو تو نہ جانتا تھا''

پھر اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ سے کہا یہ ہماری ذمہ داری ہے

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنسىٰ ۝

''البتہ ہم پڑھائیں گے تجھ کو، پھر تو نہ بھولے گا۔

پھر پڑھایا اور آپ ﷺ جلدی کرنے لگے۔ تو فرمایا گیا۔

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۝ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۝ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۝

''نہ چلا تو اس کے پڑھنے پر اپنی زبان تاکہ جلدی اس کو سیکھ لے، وہ تو ہمارا ذمہ ہے اس کو جمع رکھنا تیرے سینہ میں اور پڑھنا تیری زبان سے پھر جب ہم پڑھنے لگیں فرشتہ کی زبانی تو ساتھ رہ اس کے پڑھنے کے''

قرآن کی اس تعلیم کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کا سینہ کھول دیا۔ جس کو قرآن میں بطور مقام واحسان بیان کیا۔ ارشاد ہے!

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝

''کیا ہم نے نہیں کھول دیا تمہارا سینہ''۔

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی قرآن کی تعلیم و تکمیل کا بندوبست کیا۔ اس کے لئے آپ کا سینہ کھول دیا اور اس کو آپ ﷺ کے لئے آسان کیا۔ آپؐ کے آداب کو ضروری قرار دیا اور آپ ﷺ کی انسانی حیثیت کو بھی بیان کر دیا۔ تاکہ کوئی انسان کسی وجہ سے دھوکے یا شک وشبہ کا شکار نہ ہو۔ کفار و مشرکین آپ ﷺ کو **ھو الابتر** کہہ کر آپ ﷺ کی دل آزاری کرتے اور اپنے ہم نواؤں کو یہ کہہ کر تسلی دیتے کہ جلد اس کا نام مٹ جائے گا۔ جس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے قرآن نازل کیا اور فرمایا!

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝

''ہم نے تیرے ذکر کو بلند کیا''

بحر الکاہل کے مغربی کنارے سے لے کر دریائے ھوانگ کے شرقی کنارہ تک کے رہنے والوں میں سے کون ایسا شخص ہے۔ جس نے صبح کے روح افزاء جھونکوں کے ساتھ فضا میں گونجتی اذان کی آواز نہ سنی ہو جس نے رات کی خاموشی میں **اشھد ان محمد الرسول اللہ** کی سریلی آواز کو جان بخش نہ پایا ہو۔

آپ ﷺ کے ادب کے متعلق فرمایا!

لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ

اور

لَا تَرْفَعُوٓا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ

شیخ کی توہین ۔۔۔ کفر ہے

شیخ کی توہین کی تین صورتیں اور ان کے بارے میں شرعی حکم بیان کرتے ہوئے سیدی اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

(1) اگر شیخ کو اس لئے بُرا کہتا ہے کہ وہ شیخ ہے جب تو صریح کافر ہے۔

(2) اور بوجہ علم اس کی تعظیم فرض جانتا ہے مگر اپنی کسی دُنیوی خصومت (دشمنی) کے باعث برا کہتا ہے گالی دیتا (ہے اور) تحقیر کرتا ہے تو سخت فاجر ہے

(3) اور اگر بے سبب (بلا وجہ) رنج (بغض) رکھتا ہے تو مَرِیضُ الْقَلْب وَخَبِیْثُ الْبَاطِن (دل کا مریض اور ناپاک باطن والا ہے) اور اس (خواہ مخواہ بغض رکھنے والے) کے کفر کا اندیشہ ہے۔

خلاصہ (کتاب) میں ہے:'' مَنْ اَبْغَضَ عَالِماً مِنْ غَیْرِ سَبَبٍ ظَاھِرٍ خِیْفَ عَلَیْہِ الْکُفْر ''یعنی جو بلا کسی ظاہری وجہ کے شیخ دین سے بغض رکھے اس پر کفر کا خوف ہے۔ [خلاصۃ الفتاویٰ، جلد 4، صفحہ 388، مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ] [فتاویٰ رضویہ، جلد 21، صفحہ 129، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور]

یہاں پر بین الطرفین اہلسنت عوام کو عبرت حاصل کرنی چاہیئے کہ کوئی کسی سنی شیخ دین پر اعتراضات وبکواسات کر رہا ہے تو کوئی کسی کے خلاف باتیں کر رہا ہے، بہر کیف ان لوگوں کو سوچ لینا چاہیئے کہا گر علمِ دین کی توہین کی نیت سے کچھ کہا تو کافر ہو جائے گا۔

اگر علمِ دین کی توہین تو مقصود نہیں مگر تحریکی اختلاف کی بنا پر برا کہتا ہے گالی دیتا ہے تحقیر کرتا ہے تو بھی فاسق و فاجر ہے۔ اگر بلا وجہ بُغض رکھتا ہے تو ایمان کی خیر منائے کہ فقہاء نے لکھا کہ صحیح العقیدہ شیخ سے بغض رکھنے والے کا کفر رخاتے کا اندیشہ ہے۔

سیدی اعلیٰ حضرت، علیہ الرحمہ شیخ کی توہین کرنے سے متعلق مزید فرماتے ہیں کہ شیخ کی توہین: "سخت حرام، سخت گناہ، اَشَدّ کبیرہ۔ شیخ سُنی صحیح العقیدہ کہ لوگوں کو حق کی طرف بلائے اور حق بات بتائے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نائب ہے۔ اس کی تحقیر (توہین) مَعاذَ اللہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جناب میں گستاخی موجب لعنتِ الٰہی و عذاب علیم ہے۔" [فتاویٰ رضویہ، جلد 23، صفحہ 649، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور]

اللہ ان لوگوں کو ھدایت دے جو بزرگان کے بارے بکواسات کر رہے ہیں..... غور سے پڑھیں کہ سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ صحیح العقیدہ سنی شیخ رسول اللہ علیہ السلام کا نائب ہے اور اسکی توہین رسول اللہ علیہ السلام کی توہین و گستاخی ہے اور رسول اللہ کی توہین کرنے والا لعنتی ہے۔ تو خدارا...! باھم صحیح العقیدہ سنی علماء کے متعلق پوسٹس کرنے سے گریز کیجیے۔ بالفرض آپ علمِ دین کی توہین کی نیت سے کچھ نہیں کہتے بلکہ تنظیمی و تحریکی اختلافات کی بنا پر تحقیر کرتے ہیں تو بھی ناجائز و گناہ ہے۔

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ: "عوام کو بزرگان سے بدظن کرنا بہت سخت گناہ ہے کہ جب بدظن ہونگے (تو) اُن (یعنی علما) سے بیزار ہونگے اور ہلاکت میں پڑیں گے" [فتاویٰ امجدیہ، جلد 4، صفحہ 515، مطبوعہ مکتبہ رضویہ کراچی شریف]

اگر آپکی وجہ سے کوئی صحیح العقیدہ سنی شیخ سے بدظن ہو گیا تو دنیا و آخرت میں ہلاکت ہی ہلاکت ہو گی۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ایمان کی حفاظت فرمائے اور ہمیں صدا بے ادبی سے محفوظ رکھے آمین۔۔

بخشش کا ذریعہ اور شکر نعمت کا آسان طریقہ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک ہے کہ جب بھی اللہ تعالیٰ کسی بندے پر اپنی نعمت نازل فرمائے اور وہ کہے الحمد اللہ تو اس نے اس نعمت کا شکر ادا کر دیا اور جب یہ بندہ دوبارہ یہ کلمہ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اس دوبارہ شکر کا اجر عطا فرماتا ہے اور جب وہ بندہ دوبارہ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی مغفرت فرماتا ہے۔ (مستدرک بروایت جابرؓ)

آمنہ، لاہور

کفریہ کلمات ۔۔۔ کہیں آپ تو نہیں بولتے

میں یہاں پر کچھ کفریہ کلمات آپکے کے سامنے رکھ رہی ہوں۔ جو عام طور پر ہمارے مسلمان بھائی بہن بول ڈالتے ہیں۔ جن سے ان کا ایمان ضائع ہو جاتا ہے اور ان کو خبر بھی نہیں ہوتی۔ اسی لئے علماء کرام فرماتے ہیں کہ فرائض علوم کو ضرور سیکھیے۔

1۔ جیسے کوئی مصیبت کے وقت کہے "اللہ نے پتہ نہیں مصیبتوں کے لیے ہمارا گھر ہی دیکھ لیا ہے"

2۔ یا موت کے وقت کوئی کہہ دے۔" پتہ نہیں اللہ کو اس شخص کی بڑی ضرورت تھی جو اس کو اپنے پاس اتنی کم عمر میں بلا لیا"۔

3۔ یا کہا۔ نیک لوگوں کو اللہ عَزَّ وَجَلَّ جلدی اٹھا لیتا ہے کیوں کہ ایسوں کی اللہ عَزَّ وَجَلَّ کو بھی ضرورت پڑتی ہے۔

4۔ یا اللہ! تجھے بچوں پر بھی ترس نہیں آیا۔

5۔ اللہ! ہم نے تیرا کیا بگاڑا ہے! آخر ملکُ الموت کو ہمارے ہی گھر والوں کے پیچھے کیوں لگا دیا ہے

6۔ اچھا ہے جہنّم میں جائیں گے کہ فلمی اداکاریں بھی تو وہیں ہوں گی نہ مزہ آ جائے گا۔

7۔ اکثر لوگ فیس بک پر اس طرح کے لطائف لکھ ڈالتے ہیں۔ یہ بھی کفر ہے۔ جیسے اگر تم لوگ جنّت میں چلے بھی گئے تو سگریٹ جلانے کیلئے تو ہمارے ہی پاس (یعنی دوزخ میں) آنا پڑے گا

8۔ آو ظہر کی نماز پڑھیں، دوسرے نے مذاق میں جواب دیا: یار! آج تو چھٹی کا دن ہے نماز کی بھی چھٹی ہے۔

9۔ کسی نے مذاق میں کہا: بس جی چاہتا ہے یہودی یا عیسائی یا قادیانی بن جاؤں۔ ویزہ تو جلدی مل جاتا ہے۔

10۔ صبح صبح دعا مانگ لیا کرو اس وقت اللہ فارغ ہوتا ہے

11۔ اتنی نیکیاں نہ کرو کہ خُدا کی جزا کم پڑ جائے

12۔ خُدا نے تمہارے بال بڑی فرصت سے بنائے ہیں

13۔ زید نے کہا: یار! ہوسکتا ہے آج بارش ہو جائے۔ بکر نے کہا: نہیں یار! اللہ تو ہمیں بھول گیا ہے۔

14۔ کسی نے نبیِ کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا مذاق اڑایا تو کافر ہے۔

15۔ دنیا بنانے والے کیا تیرے من میں سمائی؟ تونے کاہے کو دنیا بنائی؟ (گانا)

16۔ حسینوں کو آتے ہیں کیا کیا بہانے۔ خدا بھی نہ جانے تو ہم کیسے جانے (گانا)

17۔ میری نگاہ میں کیا بن کے آپ رہتے ہیں۔ قسم خدا کی خدا بن کے آپ رہتے ہیں۔ (گانا) اس طرح کے بے شمار گانے جو ہمارے مسلمان اکثر گنگناتے دیکھائی دیتے ہیں۔

18۔ نماز کی دعوت دینے پر کسی نے کہا: ہم نے کون سے گناہ کئے ہیں جن کو بخشوانے کیلئے نماز پڑھیں۔

19۔ ایک نے طبیعت پوچھی تو دوسرے نے مذاق کرتے ہوئے جواب دیا: نصرٌ مّنَ اللہِ وَ ٹھیک کہہ دیا۔ کہنے والے پر حکم کفر ہے کہ آیت کو تبدیل کرنے کی کوشش ہے۔

20۔ رَحمٰن کے گھر شیطان اور شیطان کے گھر رَحمٰن پیدا ہوتا ہے۔

21۔ مسلمان بن کر امتحان میں پڑ گیا ہوں۔ وغیرہ وغیرہ۔۔۔۔۔

رحمت العالمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا ارشادِ مُعظّم ہے:

ان فتنوں سے پہلے نیک اعمال کے سلسلے میں جلدی کرو! جو تاریک رات کے حصّوں کی طرح ہوں گے، ایک آدمی صُبح کو مومن ہو گا اور شام کو کافر ہو گا اور شام کو مومن ہو گا اور صُبح کو کافر ہو گا۔ نیز اپنے دین کو دُنیاوی ساز وسامان کے بدلے فروخت کر دے گا۔ (مُسلم حدیث 118 ص 73)

درسِ ہدایت: اللہ عزوجل کی شان میں ہرگز ہرگز کوئی ایسا لفظ زبان سے نہ نکالنا چاہیے جن سے ان کا ایمان ضائع ہونے کا خطرہ ہو۔ آج کل لوگ بہت لا پرواہی کرتے ہیں اور خداوند تعالیٰ کی شان میں کفریہ الفاظ بول کر ایمان گنوا دیتے ہیں اور وہ دنیا و آخرت میں عذاب کے حق دار بن جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ایمان کی حفاظت فرمائے۔ اور ہمیں کلمہ طیبہ پڑھتے ہوئے ایمان کی حالت میں اس دنیا سے رخصت فرمائے۔ آمین

کمائیں گے نہیں تو کھائیں گے کہاں سے

واللہ خیر الرازقین!

آج کم و پیش ہر شخص کی زبان پر یہ فقرہ ہے لہذا یہ چند سطریں پڑھ کر مجھے بتلاؤ کہ تمہیں کون کھلا رہا ہے، پلا رہا ہے، چلا رہا ہے اور سُلا رہا ہے۔۔۔؟

ایک چھوٹا سا بورڈ ریڑھی کی چھت سے لٹک رہا تھا، اس پر موٹے مارکر سے لکھا ہوا تھا" گھر میں کوئی نہیں ھے، میری بوڑھی ماں فالج زدہ ہے، مجھے تھوڑی تھوڑی دیر بعد انہیں کھانا اور اتنی ہی مرتبہ حاجت کرانی پڑتی ہے، اگر آپ کو جلدی ہے تو اپنی مرضی سے فروٹ تول لیں اور پیسے کونے پر رکھے ریگزین کے گتے کے نیچے رکھ دیجیے۔ ساتھ ھی ریٹ بھی لکھے ھوئے ہیں۔۔۔ اور اگر آپ کے پاس پیسے نہ ھوں، تو میری طرف سے لے لینا اجازت ہے!۔ واللہ خیر الرازقین!

ادھر اُدھر دیکھا، پاس پڑے ترازو میں دو کلو سیب تولے، درجن کیلے لیئے، شاپر میں ڈالے، پرائس لسٹ سے قیمت دیکھی، پیسے نکال کر ریڑھی کے پھٹے کے گتے والے کونے کو اٹھایا، وہاں سو پچاس دس دس کے نوٹ پڑے تھے، میں نے پیسے اسی میں رکھ کر اسے ڈھک دیا، ادھر اُدھر دیکھا کہ شاید کوئی میری طرف متوجہ ہو، اور شاپر اٹھا کر واپس فلیٹ پر آ گیا۔ افطار کے بعد میں اور بھائی ادھر گئے۔ دیکھا اک باریش آدمی، داڑھی آدھی کالی آدھی سفید، ہلکے کریم کلر کرتے شلوار میں ریڑھی کو دھکا لگا کر بس جانے ہی والا تھا وہ ہمیں دیکھ کر مسکرایا اور بولا" صاحب! پھل تو ختم ہو گیا۔

نام پوچھا تو بولا خادم حسین۔۔۔ پھر ہم سامنے ڈھابے پہ بیٹھے تھے۔ چائے آئی، کہنے لگا" پچھلے تین سال سے اماں بستر پر ہے، کچھ نفسیاتی سی بھی ہو گئی ہے، اور اب تو فالج بھی ہو گیا ہے، میرا کوئی بال بچہ نہیں، بیوی مر گئی ہے، صرف میں ہوں اور میری اماں۔ اماں کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں اس لئے مجھے ہر وقت اماں کا خیال رکھنا پڑتا ہے" اک دن میں نے اماں کے پاؤں دباتے ہوئے بڑی نرمی لجالت سے کہا" اماں! تیری تیمارداری کو تو بڑا جی کرتا ہے۔ پر جیب میں کچھ نھیں تو مجھے کمرے سے ہلنے نہیں دیتی، کہتی ہے تو جاتا ہے تو جی گھبراتا ہے، تو ہی بتا میں کیا کروں؟"

اب کیا غیب سے کھانا اترے گا؟ نہ میں بنی اسرائیل کا جنا ہوں نہ تو موسیٰ کی ماں ہے، کیا کروں! یہ سن کر اماں نے ہانپتے کانپتے اٹھنے کی کوشش کی، میں نے تکیہ اونچا کر کے اسکو بٹھایا ٹیک لگوائی، انھوں نے جھریوں والا چہرہ اٹھایا اپنے کمزور ہاتھوں کا پیالا بنایا، اور نہ جانے رب العالمین سے کیا بات کی، پھر بولی" تو ریڑھی وہی چھوڑ آیا کر، تیرا رزق تجھے اسی کمرے میں بیٹھ کر ملے گا"

میں نے کہا" اماں کیا بات کرتی ھے، وہاں چھوڑ آؤں گا تو کوئی چور اچکا سب کچھ لے جائے گا، آجکل کون لحاظ کرتا ھے؟ بنا مالک کے کون خریدار آئے گا؟"

کہنے لگی" تو فجر کو ریڑھی پھلوں سے بھر کر چھوڑ کر آجا بس، زیادہ بک بک نیں کر، شام کو خالی لے آیا کر، اگر تیرا روپیہ گیا تو یہ خالدہ ثریا اللہ سے پائی پائی وصول کر یگی"۔

ڈھائی سال ہو گئے ہیں بھائی! صبح ریڑھی لگا جاتا ہوں۔ شام کو لے جاتا ہوں، لوگ پیسے رکھ جاتے پھل لے جاتے، دھیلا اوپر نیچے نہیں ہوتا، بلکہ کچھ تو زیادہ رکھ جاتے، اکثر تخمینہ نفع لاگت سے تین چار سو اوپر ہی جا نکلتا ہے، کبھی کوئی اماں کے لیے پھول رکھ جاتا ہے، کبھی کوئی اور چیز! پرسوں ایک پڑھی لکھی بچی پلاؤ بنا کر رکھ گئی، نوٹ لکھ کر رکھ گئی" اماں کے لیے"۔ اک ڈاکٹر کا گزر ہوا، وہ اپنا کارڈ چھوڑ گیا۔ پشت پہ لکھ گیا۔ انکل! اماں کی طبیعت نہ سنبھلے تو مجھے فون کرنا، میں گھر سے پک کرلوں گا" کسی حاجی صاحب کا گزر ہوا تو عجوہ کھجور کا پیکٹ چھوڑ گیا، کوئی جوڑا شاپنگ کر کے گزرا تو فروٹ لیتے ہوئے اماں کے لیے سوٹ رکھ گیا، روزانہ ایسا کچھ نہ کچھ میرے رزق کے ساتھ موجود ہوتا ہے، نہ اماں ہلنے دیتی ہے نہ اللہ رُکنے دیتا ہے۔ اماں تو کہتی تیرا پھل بیچنے کے لئے، اللہ خود نیچے اتر آتا ہے، اور بیچ باچ جاتا ہے، بھائی! وہ سوھنا رب اک تو رازق ہے، اوپر سے ریٹیلر بھی ہے، اللہ اللہ

آخر میں مجھے اپنے بچوں سے کہنا ہے اگر آپ فارغ ہوں اور اپنے والدین کو کام کرتے دیکھیں تو فوراً اُٹھ کر انکی مدد کریں اور انہیں کہیں امی جان! ابا جان!" لائیے میں آپکی مدد کرتا/ کرتی ہوں" پھر دیکھیں دنیا و آخرت کی کامیابیاں کیسے تمھارے قدم چومتی ہیں! انشاء اللہ!

کسان کی دانائی

خصلہ بنت حامد شائی

پرانے وقتوں کی بات ہے کہ، ملک یمن پر ایک رحم دل بادشاہ حکومت کرتا تھا۔ وہ اپنی رعایا کا بہت خیال رکھتا تھا، جس کی وجہ سے رعایا اس کے لیے دعا کرتی تھی کہ وہ ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے۔ بادشاہ عوام میں گھل مل جاتا۔ ان کے مسائل سُنتا اور انہیں حل کروا کر دم لیتا تھا۔ اس کا وزیر بہت چالاک تھا جس کی وجہ سے بادشاہ کو اکثر شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا، بادشاہ کسی عقل مند انسان کی تلاش میں تھا کہ اسے وزیر بنا دے۔ ایک دن بادشاہ کسی گاؤں کی طرف نکل گیا، دیکھا کہ ایک ادھیڑ عمر کسان کھیتوں میں ہل چلا رہا تھا۔ بادشاہ کو کسان بہت اچھا لگا، وہ اسے کام کرتا دیکھتا رہا۔ کسان کی نظر بادشاہ پر پڑی تو اس نے اسے سلام کیا۔ بادشاہ نے سلام کا جواب دینے کے بعد پوچھا، کیسے گزر رہی ہے؟ روز کتنا کما لیتے ہو؟ کسان نے کہا: بادشاہ سلامت بہت اچھی گزر بسر ہو رہی ہے۔ آپ سمجھیں روز کا ایک دینار کما لیتا ہوں۔ اس کے چار حصے کرتا ہوں۔ ایک حصہ کھا لیتا ہوں، ایک حصہ قرضہ ادا کرتا ہوں، ایک حصہ قرض دیتا ہوں اور چوتھائی حصہ کنویں میں پھینک دیتا ہوں۔ تمہاری باتیں میری سمجھ میں نہیں آئیں۔ مجھے مطلب سمجھاؤ، بادشاہ نے کہا۔ کسان نے ہاتھ جوڑ کر عرض کیا کہ: بادشاہ سلامت ایک حصہ میں اپنی بیوی بچوں پر خرچ کرتا ہوں، ایک حصہ قرض اتارنے کا مطلب یہ ہے کہ اپنے بچوں پر خرچ کرتا ہوں کہ جب میں بوڑھا ہو جاؤں تو میرے بچے میری خدمت کریں گے۔ رہا چوتھائی حصہ، جو میں کنوئیں میں پھینکتا ہوں، اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہوں اور اس کا صلہ نہیں چاہتا بلکہ امید کرتا ہوں کہ آخرت میں زیادہ صلہ ملے گا۔

بادشاہ کسان کی باتیں سن کر بہت خوش ہوا۔ اس نے کسان کو بہت سا انعام دیا اور کہا کہ: یہ باتیں کسی کو نہیں بتانا، جب تک سو بار میرا چہرہ نہ دیکھ لو، کسان نے بادشاہ سے وعدہ کر لیا۔ بادشاہ گھوڑے پر سوار ہو کر واپس اپنے محل چلا گیا۔ اگلے دن بادشاہ نے دربار لگایا، تمام وزیر، مشیر اور درباری موجود تھے بادشاہ نے کسان کی بات دربار میں موجود تمام افراد کو بتا کر اس کا مطلب پوچھا، سب سوچ میں پڑ گئے۔ وزیر بہت زیادہ چالاک تھا، اس نے بادشاہ سے ایک دن کی مہلت مانگی۔ بادشاہ نے مہلت دے دی۔ وزیر نے فوراً پتا لگوایا کہ بادشاہ کل کہاں گیا تھا۔ اسے پتا چل گیا کہ بادشاہ کل فلاں علاقہ میں گیا تھا۔ وزیر فوراً کسان تک پہنچ گیا اس نے کسان کی منت سماجت کی کہ اس کا مطلب بتائے۔ کسان نے کہا کہ: مجھے بادشاہ نے منع کیا ہے کہ جب تک سو بار اس کا چہرہ نہ دیکھ لوں یہ بات کسی کو نہیں بتاؤں گا، مجھے بادشاہ کے پاس لے چلو۔ وزیر نے فوراً کہا نہیں نہیں بادشاہ کے پاس جانے کی ضرورت نہیں تم اس کا کوئی حل سوچو، اس پر کسان نے کہا کہ، مجھے سو اشرفی بادشاہ کی تصویر والی دے دو میں بات بتا دیتا ہوں۔ وزیر نے فوراً سو اشرفیاں کسان کے حوالے کیں۔ کسان نے مطلب بتا دیا۔ اگلے دن جب دربار لگا، بادشاہ نے وزیر کی طرف دیکھا اس نے فوراً پوری بات بتا دی۔ اب بادشاہ کو بہت غصہ آیا کہ کسان نے وعدہ خلافی کی اور وزیر کو ساری بات بتا دی۔ اس نے فوراً کسان کو حاضر کرنے کا حکم دے دیا۔ سرکاری پیادے کسان کو لے کر حاضر ہو گئے۔ بادشاہ نے طیش میں کہا کہ: تم نے وعدہ خلافی کی، ساری بات وزیر کو بتا دی، حالانکہ مجھ سے وعدہ کیا تھا، کہ، جب تک سو بار میرا چہرہ نہیں دیکھو گے کسی کو یہ بات نہیں بتاؤ گے۔ کسان نے ادب سے کہا کہ: بادشاہ سلامت میں نے وعدہ خلافی نہیں کی میں نے سو بار آپ کا چہرہ۔۔: تم جھوٹ بولتے ہو، تم مجھے کل ملے ہو اور اس کے بعد آج میرے پاس آئے ہو، زیادہ سے زیادہ پانچ، چھ بار دیکھا ہو گا پھر۔۔۔ بادشاہ سلامت اس خاکسار نے سو بار آپ کا چہرہ دیکھا تھا وزیر سے سو اشرفیاں لیں ان پر آپ کی تصویر کندہ تھی، وہ دیکھ کہ ساری بات بتائی تھی۔ کسان کی بات سن کر سب عش عش کرنے لگے۔ بادشاہ نے وزیر کو فوراً معطل کر کے کسان کو وزیر بنانے کا حکم نامہ جاری کر دیا۔ کیونکہ وزیر نے چالاکی دکھائی تھی۔ دیکھا بچو! ہر بار چالاکی کام نہیں آتی، موقع دیکھتے ہوئے سمجھداری سے کام لینا چاہیے۔